صَلاۃِ اِمَامِیَہ

فِی

فِقَہِ جَعُفَرِیَہ

مصنف

ابوجعفر منتظر مہدی امامی

صَلَاةِ إِمَامِیَہ

فِی

فِقَہِ جَعُفَرِیَہ

مصنف

ابوجعفر منتظر مہدی امامی

( )

بِسمِ اللهِ الرَّحمنِ الرَّحيمِ

فہرست

(۰۱) مقصد تالیف (۰۹)
(۰۲) ترتیب کتاب (۱۱)
(۰۳) نماز کے متعلق کچھ آیات
قرآنیہ (۱۳)
(۰۴) آغاز کتاب (۲۱)
(۰۵) باب ۰۱ ؛ نماز کی فضیلت (۲۲)
(۰۶) باب ۰۲ ؛ نماز واجب اور
فرض ہے (۳۳)
(۰۷) باب ۰۳ ؛ ترک نماز کی سزا (۳۸)
(۰۸) باب ۰۴ ؛ شیعہ نماز
اہلسنت کی کتابوں میں (۴۸)

(۰۹) ہاتھ کھلے چھوڑنا (۴۸)

(۱۰) بسم اللہ آواز سے پڑھنا (۵۰)

(۱۱) رکوع اور سجدہ کے کلمات (۵۲)

(۱۲) دعاء قنوت (۵۳)

(۱۳) مٹی پر سجدہ کرنا (۵۴)

(۱۴) تکبیر سے نماز ختم کرنا (۵۵)

(۱۵) دو نمازیں اکٹھی پڑھنا (۵۶)

(۱۶) دو نمازیں اکٹھی پڑھنے کی فضیلت فقہ جعفریہ میں (۵۷)

(۱۷) فجر و مغرب کا وقت (۵۷)

(۱۸) ! نماز ! نماز ! (۵۹)

ماشاءاللہ

مقصد تالیف

آج کل کے دور میں مسلمانوں کی ایک بہت بڑی غلطی اور کمزوری بن گئی ہے نماز کا ترک کرنا۔
میں نے خوشخیال ہوکر یہ کام کرنے کا ارادہ کیا ہے کہ لوگوں کے سامنے نماز کی اہمیت اور ترک نماز کی سزا بتاؤں۔
آج کل اکثر لوگ ترک نماز کی جاہلانہ غلطی کررہے ہیں، حالانکہ فقہ جعفریہ کے ماننے والوں کو تو سجدہ شکر سے اٹھنا ہی نہیں چاہیے کیونکہ انکے آئمہ معصومین بھی یہی کیا کرتے تھے اور آگے کتاب میں ملاحظہ

کر لیجیے گا کہ کس طرح حق کے سرداروںؑ نے اپنے ماننے والوں کو نماز کی تاکید کی ہے۔ اس کتاب کا ایک اور مقصد تالیف یہ سامنے آیا کہ شیعہ نماز پر بہت اعتراض اٹھائے جارہے ہیں اسلئے میں نے اہلسنت کی کتابوں سے نماز شیعہ کو ثابت کیا ہے۔

احقر مصنف وکیلِ آلِؑ محمدؐ
منتظر مہدی امامی

ترتیب کتاب

ترتیب بہت عام فہم رکھی گئی ہے ،
پہلے تین باب ، نماز کی فضیلت ، واجب اور فرض ہونا ، نماز کا ترک کرنا کفر و ارتداد کے برابر ہے اور نماز خضوع و خشوع رکھنا کے متعلق ہیں ۔ چوتھا باب اہلسنت کی کتابوں سے ماخوذ ہے یعنی اس میں ہم نے ہاتھ کھلے چھوڑنا ، دعائے قنوت ادا کرنا ، بسم اللہ اونچی آواز سے پڑھنا ، نماز کو تکبیر سے ختم کرنا ، مٹی پر سجدہ کرنا اور دو نمازیں اکٹھی پڑھنا ثابت کیا ہے ۔
کتاب میں مکمل ایک سو احادیث درج کی جا رہی ہیں اور چار باب ہیں ۔

(١٢)

نماز کے متعلق کچھ آیات قرآنیہ

(01)اِنَّ الۡاِنۡسَانَ خُلِقَ هَلُوۡعًا۝اِذَا
مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوۡعًا۝وَاِذَا مَسَّهُ الۡخَيۡرُ
مَنُوۡعًا۝اِلَّا الۡمُصَلِّيۡنَۙ۝الَّذِيۡنَ هُمۡ عَلٰى
صَلَاتِهِمۡ دَآٮِٕمُوۡنَ۝

ترجمہ : بے شک انسان بے صبرا پیدا ہوا ہے ، جب اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ بہت گھبرا جاتا ہے ، اور جب اسے خوشحالی نصیب ہوتی ہے تو بہت بخل کرتا ہے ، سوائے نمازیوں کے ، جو اپنی نماز کی ہمیشہ پابندی کرتے ہیں ۔

(سورہ معارج آیت 19 تا 23)

(02)فِیْ جَنّٰتٍ ۛ یَتَسَآءَلُوْنَۙ○عَنِ
الْمُجْرِمِیْنَۙ○مَا سَلَکَکُمْ فِیْ سَقَرَ○قَالُوْا لَمْ
نَكُ مِنَ الْمُصَلِّیْنَۙ○

ترجمہ : جو بہشت کے باغوں میں ہونگے ،
مجرموں سے سوال و جواب کرتے ہونگے ،
کہ تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے گئی ؟ وہ
کہیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے ۔

(سورہ مدثر آیات 40 تا 43)

(03)فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ○الَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ
صَلَاتِهِمْ سَاھُوْنَ○

ترجمہ : تو تباہی ہے ان نمازیوں کے لیے ،
جو اپنی نمازوں میں غفلت برتتے ہیں ۔

(سورہ الماعون آیات 5،4)

(04)یٰٓاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اسۡتَعِیۡنُوۡا بِالصَّبۡرِ
وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیۡنَ○

ترجمہ : اے ایمان والو ! صبر اور نماز سے
مدد حاصل کرو بیشک اللّٰہ صبر کرنے
والوں کے ساتھ ہے ۔

(سورہ بقرہ آیت 153)

(05)حَافِظُوۡا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ
الۡوُسۡطٰى وَقُوۡمُوۡا لِلّٰهِ قٰنِتِیۡنَ○

ترجمہ : اپنی تمام نمازوں اور بالخصوص
نماز وسطیٰ کی محافظت اور پابندی کرو

اور اللہ کی بارگاہ میں خشوع و خضوع کے ساتھ کھڑے ہوجاؤ ۔

(سورہ بقرہ آیت 238)

(06)وَ اِذَا نَادَيۡتُمۡ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوۡهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَعۡقِلُوۡنَ ○

ترجمہ : اور جب تم (اذان دے کر لوگوں کو) نماز کی طرف بلاتے ہو تو وہ اسے مذاق اور کھیل بناتے ہیں۔ یہ اس لئے ہے کہ وہ بے وقوف ہیں، عقل سے کام نہیں لیتے۔

(سورہ مائدہ آیت 58)

(07)وَھٰذَا کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰہُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِیْ
بَیْنَ یَدَیْہِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰی وَمَنْ حَوْلَھَا ؕ
وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ یُؤْمِنُوْنَ بِہٖ وَھُمْ
عَلٰی صَلَاتِہِمْ یُحَافِظُوْنَ○

ترجمہ : اور یہ کتاب جو ہم نے نازل کی ہے یہ بابرکت ہے اور اپنے پہلے والی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور یہ اس لئے ہے کہ آپ مکّہ اور اس کے اطراف والوں کو ڈرائیں اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں ۔

(سورہ الانعام آیت 92)

(08)اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوا
الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَھُمْ

رَاکِعُوْنَ○

ترجمہ : اے ایمان والو! تمہارا حاکم و سرپرست اللہ ہے۔ اس کا رسول ہے اور وہ صاحبان ایمان ہیں۔ جو نماز پڑھتے ہیں اور حالت رکوع میں زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔

(سورہ مائدہ آیت 55)

(09)یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَۃِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ وَذَرُوا الْبَیْعَ ؕ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ○

ترجمہ : ایمان والو جب تمہیں جمعہ کے دن نماز کے لئے پکارا جائے تو ذکر خدا

کی طرف دوڑ پڑو اور کاروبار بند کردو کہ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم جاننے والے ہو۔

(سورہ الجمعہ آیت 9)

(10)اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ○

ترجمہ : آپ جس کتاب کی آپ کی طرف وحی کی گئی ہے اسے پڑھ کر سنائیں اور نماز قائم کریں کہ نماز ہر برائی اور بدکاری سے روکنے والی ہے اور اللہ کا ذکر بہت بڑی شے ہے اور اللہ تمہارے کاروبار سے خوب باخبر ہے۔

(سورہ العنکبوت آیت 45)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَۙ○الَّذِيۡنَ هُمۡ فِىۡ صَلَاتِهِمۡ
خَاشِعُوۡنَ○

ان ایمان والوں نے یقینا فلاح پالی ہے ۔ جو اپنی
نماز میں دل سے جھکنے والے ہیں۔

القرآن ۔ سورۃ 23 ۔ المؤمنون ۔ آیت 1 ، 2

(۰۱)الکافی ؛ امام جعفر صادقؑ نے ارشاد
فرمایا؛
جب تم نماز پڑھنے لگو تو خشوع ، خضوع اور
توجہ سے پڑھو کیونکہ اللہ عزوجل
نے ارشاد فرمایا ہے ؛
”جو اپنی نماز میں دل سے جھکنے والے
ہیں“ ۔

باب ؛ [۰۱]

نماز کی فضیلت ؛

(۰۲)فروع کافی ج ۳ ص ۲۶۴ ؛
امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا؛
معرفت خداوندی کے بعد کوئی بھی شے نماز سے افضل نہیں ہے ۔

(۰۳)فروع کافی ج ۳ ص ۲۶۴ ؛
امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا؛
اللہ عزوجل کے نزدیک سب سے زیادہ نزدیک عمل نماز ہے اور وہ انبیاءؑ کی آخری وصیت ہے ۔

(۰۴)الکافی ج ۳ ص ۲۶۴ ؛

مولا رضاؑ نے ارشاد فرمایا؛ بندے کو خدا سے سب سے زیادہ قریب کرنے والا اس کا سجدہ ہے۔

(۰۵)الکافی ج ۳ ص ۲۶۵ ؛

مولا صادقؑ نے ارشاد فرمایا: جب نمازی نماز پڑھنے کو کھڑا ہوتا ہے تو اس پر اطراف آسمان سے اطراف زمین تک رحمت خدا نازل ہوتی ہے اور ایک فرشتہ ندا کرتا ہے؛ اگر یہ نمازی جان لیتا کہ نماز میں کیا ہے تو نماز کبھی نہ چھوڑتا۔

(۰۶)الکافی ج ۳ ص ۲۶۵ ؛

مولا رضاؑ بادشاہ فرماتے ہیں ؛ نماز پرہیزگاری سے زیادہ باعث قربت ہے۔

(۰۷)الکافی ج ۳ ص ۲۶۵ ؛
مولا جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا ؛ ایک فرض نماز ، بیس حجوں سے افضل ہے ۔

(۰۸)الکافی ج ۳ ص ۲۶۶ ؛
امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا ؛ جب مؤمن رات کو نماز پڑھتا ہے تو وہ اس کے دن کے گناہوں کو دور کردیتی ہے ۔

(۰۹)الکافی ج ۳ ص ۲۶۶ ؛
امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا ؛ جس آدمی کی ایک نماز بھی اللہ عزوجل قبول کرلے تو اسے عذاب نہیں دیگا ۔

(۱۰)تہذیب الاحکام ج ۲ ص ۲۳۷ ؛
نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ؛ نماز دین کا ستون

ہے۔

(۱۱)تہذیب الاحکام ج ۲ ص ۲۳۷ ؛
پیغمبر اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ؛ ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا ، جنت کی چابیوں میں سے ایک چابی ہے ۔

(۱۲)تہذیب الاحکام ج ۳ ص ۲۳۸ ؛
نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ؛ ہر چیز کا ایک چہرہ ہوتا ہے اور اور تمہارے دین کا چہرہ نماز ہے۔

(۱۳)الکافی ج ۳ ص ۲۶۸ ؛
امام محمد باقرؑ نے ارشاد فرمایا ؛ جس چیز بندے سے سب سے پہلے سوال کیا جائے گا وہ نماز ہے ، اگر یہ قبول ہو گئی تو بقیہ اعمال بھی قبول ہو جائینگے ۔

(۱۴)تہذیب الاحکام ج ۳ ص ۲۴۰ ؛
مولا جعفر صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں ؛
ایک حج دنیا اور جو اس میں ہے سے بہتر ہے ، اور ایک فرض نماز ایسے ہزار حجوں سے افضل ہے ۔

(۱۵)امالی صدوق ص ۳۴۰ ؛
امام جعفرؑ بن محمدؑ صادق ارشاد فرماتے ہیں ؛ دین کی عمارت پانچ چیزوں پر کھڑی ہے ،
(۱)نماز ، (۲)زکاۃ ، (۳) روزہ ، (۴)حج اور (۵) ولایت امیرالمؤمنینؑ اور انکی اولاد میں سے آئمہ طاہرینؑ کی ولایت پر ۔

(۱۶)من لا یحضرہ الفقیہ ج ۱ ص ۲۰۷ ؛
نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ؛ نماز ایک ترازو

ہے جس نے اسے پورا رکھا اس نے پورا اجر پایا۔

(۱۷)من لا یحضرہ الفقیہ ج ۱ ص ۲۰۸ ؛
امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا ؛ اللہ عزوجل کی اطاعت دراصل زمین پر اسکی خدمت ہے اور اسکی کوئی بھی حکمت نماز کے برابر نہیں ہوسکتی۔

(۱۸)من لا یحضرہ الفقیہ ج ۱ ص ۲۰۸ ؛
نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ؛ جب بھی کسی نماز کا وقت آتا ہے ، ایک فرشتہ لوگوں کے درمیان آواز دیتا ہے ؛ اے انسانوں ! وہ آگ جو تم نے اپنی پشت پر روشن کر رکھی ہے ، اٹھو اور نماز سے اس کو بجھالو۔

(۱۹)ثواب الاعمال ص ۳۷ ؛
امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا ؛ نماز باجماعت کی اکیلے نماز پر ۲۴ درجے فضیلت ہے اور یہ ایک نماز پچیس نمازوں کے برابر ہے۔

(۲۰) ثواب الاعمال ص ۳۷ ؛

امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا ؛ ہمارے شیعوں میں سے کوئی شخص نماز کے لیے نہیں اٹھتا مگر یہ کہ اس کے اردگرد اس کے مخالفین کی تعداد کے برابر فرشتے آجاتے ہیں اور اس کی اقتداء میں نماز ادا کرتے ہیں اور اس کے لیے نماز ختم ہونے تک دعاء کرتے رہتے ہیں۔

(۲۱) ثواب الاعمال ص ۳۹ ؛

امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا ؛ جو شخص خدا کی خوشنودی کی خاطر دو رکعت مستحب نماز بجالاتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے بدلے میں اسے جنت میں داخل کریگا۔

(۲۲) ثواب الاعمال ص ۴۰ ؛

امام جعفر صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں ؛ جو شخص عطر لگا کر نماز پڑھے گا تو اس کی نماز عطر نہ لگا کر پڑھنے والے شخص کی ستر رکعت سے برتر ہے۔

(۲۳)ثواب الاعمال ص ۴۰ ؛
امام جعفر صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں ؛ شادی شدہ شخص کی دو رکعت نماز ، کنوارے کی ستر رکعت نماز سے بہتر ہے ۔

(۲۴)ثواب الاعمال ص ۴۰ ؛
امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا ؛ جو شخص چار رکعت نماز بجالائے اور اس کی ہر رکعت میں پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھے تو نماز کے سلام سے پہلے ہی جتنے گناہ اس کے اور اللہ کے درمیان تھے وہ سب معاف کردیئے جائینگے ۔

(۲۵)کتاب الخصال ص ۱۸۵ ؛
نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ؛ تین عمل خداوند عالم کو سب سے زیادہ محبوب ہیں ،
(۱)نماز ۔ (۲)نیکی ۔ (۳)جہاد ۔

(۲۶) امالی شیخ طوسیؒ ص ۱۶۸ ؛
نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا؛ جب کوئی شخص نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے گناہ اسطرح جھڑتے ہیں جیسے درخت سے پتے جھڑتے ہیں۔

(۲۷) کتاب الخصال ص ۱۶۵ ؛
نبی اکرمؐ نے فرمایا؛ نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔

(۲۸) ثواب الاعمال ص ۴۱ ؛
امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا؛ نماز شب مؤمن کا شرف ہے۔

(۲۹) ثواب الاعمال ص ۴۲ ؛

امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں؛ نماز شب پڑھا کرو، یہ حضرت محمدؐ کی سنت اور تم سے پہلے والے صالحین کی عادت ہے نیز تمہارے جسموں سے بیماریاں دور کرتی ہے۔

(۳۰)ثواب الاعمال ص ۴۱؛
امام جعفر صادقؑ ارشاد فرمانے ہیں؛ نماز شب چہرے کو نورانی کرتی ہے، نماز شب عمدہ خوشبو دیتی ہے اور نماز شب رزق میں وسعت دیتی ہے۔

باب ؛ (۰۲)

نماز واجب اور فرض ہے ؛

(۰۳۱) من لا یحضرہ الفقیہ ج ۱ ص ۲۱۱ ؛
امام علیہ السلام نے فرمایا ؛ تم لوگوں کے اندر نماز کی مثال ایسی ہے ، جیسے تم لوگوں کے دروازے پر کوئی چھوٹی نہر جاری ہو وہ اپنے گھر میں سے دن رات پانچ مرتبہ نکلے اور اس میں غسل کرے تو اس پانچ مرتبہ غسل کرنے سے کوئی میل کچیل باقی نہیں رہ جائے گا ، اسیطرح دن رات میں پانچ مرتبہ نماز پڑھنے سے کوئی گناہ باقی نہیں رہے گا۔

(۳۲) من لایحضرہ الفقیہ ج ۱ ص ۲۰۴ ؛

امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا؛ اللہ عزوجل نے بندوں پر جتنے فرائض عائد کیے ہیں وہ یہ ہیں ؛

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی شہادت ، اور پانچ وقت کی نماز پڑھنا ، زکاۃ دینا ، بیت اللہ کا حج کرنا ، ماہ صیام کے روزے رکھنا اور ولایت ۔

(۳۳) من لایحضرہ الفقیہ ج ۱ ص ۲۰۵ ؛

امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا؛ اگر تم پانچ وقت کی نماز پڑھتے ہو تو پھر تم سے کسی اور نماز کیلیے سوال نہیں کیا جائے گا۔

(۳۴) من لایحضرہ الفقیہ ج ۱ ص ۲۰۷ ؛

امام ابوجعفر باقرؑ نے ارشاد فرمایا؛

اللہ عزوجل نے نماز فرض کی ہے ۔

(۳۵) من لایحضرہ الفقیہ ج ۱ ص ۲۰۷ ؛
امام صادقؑ نے ارشاد فرمایا ؛ زمین پر سجدہ کرنا فرض ہے ۔

(۳۶) الکافی ج ۳ ص ۲۶۹ ؛
نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ؛ شیطان ہمیشہ اس مؤمن سے خوفزدہ رہتا ہے جو پانچ نمازوں کی حفاظت کرتا ہے ۔

(۳۷) الکافی ج ۳ ص ۲۷۰ ؛
امام ابو جعفرؑ نے ارشاد فرمایا ؛ جو مؤمن نماز فریضہ کی حفاظت کرتا ہے اور اسے وقت پر ادا کرتا ہے وہ غافلوں میں سے نہیں ہے ۔

(۳۸) الکافی ج ۳ ص ۲۷۵ ؛
امام علیؑ بن الحسینؑ زین العابدین نے ارشاد فرمایا ؛ جو کوئی بھی اوقات نماز کی پابندی کریگا ، دنیا کی لذت اسے ناقص نظر آئے گی ۔

(۳۹)تہذیب الاحکام ج ۲ ص ۲۴۳ ؛
امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا ؛ سنت ، فرض نہیں ہے ۔

(۴۰)تفسیر عیاشی ج ۲ ص ۳۰۸ ؛
امام ابی جعفرؑ نے ارشاد فرمایا ؛ اللہ عزوجل نے دن رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں ۔

(٣٧)

باب ؛ (۳۰)

ترک نماز کی سزا ؛

(۴۱) الکافی ج ۳ ص ۲۷۰ ؛
امام موسیٰ کاظمؑ نے ارشاد فرمایا ؛ جب میرے والدؑ کا وقت وفات قریب آیا تو آپؑ نے مجھ سے فرمایا ؛ اے بیٹا ! وہ ہماری شفاعت حاصل نہ کرسکے گا جو نماز کو حقیر جانے گا۔

(۴۲) الکافی ج ۳ ص ۲۶۹ ؛
امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا ؛ جب بندہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے اور نماز کو حقیر سمجھتا ہے تو اللہ عزوجل ملائکہ سے فرماتے ہیں ؛ کیا تم میرے بندے کو

نہیں دیکھتے کہ گویا وہ یہ سمجھ رہا ہے کہ اس کی حاجتوں کا پورا کرنا میرے غیر کے ہاتھوں میں ہے ، وہ نہیں جانتا کہ اسکی حاجتوں کا پورا کرنا میرے ہاتھوں میں ہے ۔

(۴۳)الکافی ج ۳ ص ۲۶۹ ؛

نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ؛ جو شخص پانچ نمازوں کو ضایع کرتا ہے تو شیطان اس پر جری ہوجاتا ہے اور اس سے بڑے گناہ کروادیتا ہے ۔

(۴۴)الکافی ج ۳ ص ۲۶۹ ؛

امام باقرؑ نے ارشاد فرمایا ؛ نماز میں سستی نہ کرو ۔

(۴۵)ایضاً ؛

نبی اکرمؐ نے وقت وفات ارشاد فرمایا ؛ وہ مجھؐ سے نہیں ہے جو نماز کو حقیر جانے ۔

(۴۶)الکافی ج ۳ ص ۲۶۸ ؛

امام محمد باقرؑ نے فرمایا کہ ؛ ایک مرتبہ نبی

اکرم علیہ السلام مسجد میں تشریف فرما تھے کہ ایک مرد داخلِ مسجد ہوا اور نماز پڑھی ناقص رکوع و سجود سے ، تو نبی اکرم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ؛ اس نے کوے جیسے ٹھونگے مارے ہیں ، اگر یہ مر گیا تو اور اس کی نماز ایسی ہی رہی تو یہ میرے دین پر نہیں مرا !

(۴۷)حوالہ ایضاً ؛

امام موسیٰ کاظمؑ نے ارشاد فرمایا قرآن کریم کی اس آیت کے متعلق "الذین ھم عن صلاتھم ساھون" ترجمہ "جو اپنی نماز سے غافل ہیں" یعنی (نماز کو) ضایع کرنے والے ہیں ۔

(۴۸)حوالہ ایضاً ؛

امام محمد باقرؑ نے ارشاد فرمایا ؛ جو نماز بے اور خلاف شرائط پڑھی جائیگی وہ اپنے صاحب کے پاس سیاہ رنگ میں تاریکی سے لپٹی ہوئی آئے گی اور کہے گی ؛ تو نے مجھے ضایع کیا اللہ تجھے ضایع کرے ۔

(۴۹)محاسن البرقی ج ۱ ص ۷۹ ؛
امام محمد باقرؑ نے ارشاد فرمایا کہ نبی اکرم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا؛ اس کو میری شفاعت نہیں پہنچے گی جو نماز کو حقیر جانے اور وہ نہیں آئے گا میرے حوض پر ، اللہ کی قسم نہیں ۔

(۵۰)عیون اخبار الرضاؑ ج ۲ ص ۳۵ ؛
نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ؛ اپنی نماز کو ضایع نہ کرو ، کیونکہ جو شخص اپنی نماز کو ضایع کرے گا اس کا حشر قارون و ہامان کے ساتھ ہوگا ، اور خدا پر حق ہے کہ اسے منافقین کے ہمراہ جہنم میں داخل کرے ، خرابی ہو اس شخص کے لیے جو اپنی نماز کی حفاظت نہ کرے اور سنت ادا نہ کرے ۔

(۵۱)حوالہ ایضاً ؛

نبی اکرم علیہ السلام نے فرمایا؛ جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک بندے کو لایا جائے گا اور سب سے پہلے اس سے نماز کے متعلق سوال کیا جائے گا، پس اگر وہ اسے تام و تمام بجا لایا ہوگا تو فبہا ورنہ اسے آتش جہنم میں جھونک دیا جائے گا۔

(۵۲) من لا یحضرہ الفقیہ ج ۱ ص ۲۰۶ ؛
امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا؛ اور کوئی تارک الصلاۃ اس لیے نماز ترک نہیں کرتا کہ اس کے ترک کرنے سے اس کو لذت حاصل ہوتی ہے، اور جب لذت نہیں ملتی تو وہ صرف اسکو سبک اور حقیر سمجھ کر ترک کرتا ہے اور نماز کو سبک اور سمجھنا ہی کفر ہے۔

(۵۳) من لا یحضرہ الفقیہ ج ۱ ص ۲۲۱ ؛

امام محمد باقرؑ نے ارشاد فرمایا ؛ ایک فرشتہ یہ کہنے پر مقرر ہے ؛ جو شخص بغیر نماز پڑھے ہوئے نصف شب تک سوئے ، اللہ اسے سونا نصیب نہ کرے ۔

(۵۴)ثواب الاعمال و عقاب الاعمال ص ۲۳۱ ؛

نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ؛ اس وقت مسلمان اور کافر میں کوئی فرق نہیں رہتا جب مسلمان جان بوجھ کر واجب نماز ترک کرے یا اسے کم اہمیت سمجھتے ہوئے نہ پڑھے ۔

(۵۵)حوالہ ایضاً ؛

نبی اکرمؐ نے فرمایا ؛ مؤمن اور کافر میں کوئی فرق نہیں ہے سوائے نماز چھوڑ دینے کے ۔

(۵۶)حوالہ ایضاً ؛

امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا؛ جو شخص فراموشی کے علاوہ نماز عصر میں اتنی تاخیر ڈالے کہ ادا نہ کرے تو اللہ عزوجل قیامت والے دن اسے بے اہل اور بے مال کے عنوان سے دیکھے گا۔

(۵۷)ثواب الاعمال و عقاب الاعمال ص ۲۳۲؛

امام ابی جعفر باقرؑ نے ارشاد فرمایا؛ جو شخص بے وجہ مسلسل تین جمعے نماز جمعہ میں شرکت نہیں کرتا تو اللہ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

(۵۸)الکافی ج ۲ ص ۳۸۴؛

امام جعفر صادقؑ نے اللہ عزوجل کے قول "ومن یکفر بالایمان فقد حبط عملہ" ترجمہ "اور جو ایمان سے انکار کریگا اس کے اعمال ختم کردیے جائینگے" کے متعلق ارشاد فرمایا؛ یعنی جس

نے ایسا عمل ترک کیا جس کا اقرار کرچکا تھا ، ان میں سے ایک یہ ہے کہ نماز کو بغیر بیماری یا خاص مشغولیت کے ترک کیا۔

(۵۹) الکافی ج ۲ ص ۲۷۹ ؛

امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا ؛ نماز کو ترک کرنے والا کافر ہے !!!

(۶۰) الکافی ج ۲ ص ۲۸۷ ؛

نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ؛ جس نے عمداً نماز کو ترک کیا اللہ اور اور رسولؐ کی ذمیداری سے نکل گیا۔

(۶۱) الکافی ج ۲ ص ۴۵۱ ؛

امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا ؛ اگر ہمارے سب شیعہ نماز نہ پڑھنے پر جمع ہوجائیں تو ہلاک ہوجائیں۔

(۶۲)جامع الاخبار ص ۱۸۶ ؛
نبی اکرمؐ نے فرمایا؛ جس نے نماز کو ترک کیا اور اس کے ثواب کی امید اور عذاب کا خوف نہ رکھا تو اس کے متعلق کچھ پرواہ نہیں کہ یہودی مرے یا نصرانی مرے یا مجوسی مرے۔

(۶۳)حوالہ ایضاً ؛
نبی اکرم علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں ؛ جو کوئی تارک الصلاۃ کی مدد ایک لقمہ یا ایک تمہ سے کرے گا تو گویا وہ ستر نبیوںؑ کا قاتل ہوا جس کے اول آدمؑ اور آخر محمدؐ ہیں۔

باب ؛ (۰۳)

شیعہ نماز اہلسنت کی کتابوں میں ؛

(ہاتھ کھلے چھوڑنا)

(۶۴) معجم کبیر طبرانی ج ۲۰ ص ۷۴ ؛
جناب معاذ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی اکرمؐ نماز میں ہوتے تو دونوں ہاتھوں کو تکبیر الاحرام کے وقت کانوں کے مقابل بلند کرتے پھر کھلے چھوڑ دیتے ۔

(۶۵) کتاب المصنف لابن ابی شیبہ ج ۱ ص ۴۲۸ ؛
حضرت ابن زبیرؓ (صحابی) ہاتھ چھوڑ کر نماز پڑھتے تھے ۔

نوٹ ا؛ ابن زبیر ہاتھ کھلے چھوڑتے تھے تو یقیناً نبی اکرمؐ بھی نماز میں ہاتھ کھلے چھوڑتے تھے کیونکہ مسند احمد ج ا ص ۲۵۵ ، ۲۸۹ پر آتا ہے کہ ؛
حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا؛ اگر تم نبی اکرمؐ جیسی نماز دیکھنا چاہتے ہو تو حضرت ابن زبیر کی نماز کی اقتداء کرو۔

(٦٦)حوالہ ایضاً ؛
حضرت حسن بصری اور حضرت ابراہیم نخعی (امام ابوحنیفہ کے استاد) دونوں نماز میں ہاتھ کھلے چھوڑا کرتے تھے۔

(٦٧)حوالہ ایضاً ؛
عبداللہ بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب کو کبھی نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھے ہوئے نہیں دیکھا وہ نماز میں ہاتھ کھلے چھوڑا کرتے تھے۔

(۶۸)حوالہ ایضاً؛

حضرت سعید بن جبیر نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے اپنا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھا ہوا تھا، حضرت سعید بن جبیر اس کے پاس گئے اور اس کے ہاتھ کھلواکر واپس آگئے۔

(بسم اللہ آواز سے پڑھنا)

(۶۹)سنن دار قطنی ج ۱ ص ۳۰۲؛

نبی اکرمؐ دونوں سورتوں میں بسم اللہ الرحیم بلند آواز سے پڑھتے تھے۔

(۷۰)مصنف ابن ابی شیبہ ج ۱ ص ۴۴۹؛

ابوہریرہ نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم اونچی آواز سے پڑھتے تھے۔

(۷۱)مصنف ابن ابی شیبہ ج ۱ ص ۴۵۰ ؛
حضرت عمر بسم اللہ اونچی آواز سے پڑھتے تھے ۔

(۷۲)مصنف عبدالرزاق ج ۲ ص ۹۱ ؛
حضرت سعید بن جبیر ہر رکعت میں بسم اللہ بلند آواز سے پڑھتے تھے ۔

(۷۳)سنن کبریٰ البیہقی ج ۲ ص ۴۸ ؛
مولا علیؑ نماز میں بسم اللہ اونچی آواز سے پڑھتے تھے ۔

(۷۴)سنن کبریٰ البیہقی ج ۲ ص ۴۹ ؛
ابن زبیر بسم اللہ اونچی آواز سے پڑھا کرتے تھے ۔

(۷۵)سنن دارقطنی ج ۱ ص ۳۰۳ ؛
حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ ؛ نبی اکرمؐ دونوں سورتوں میں ہمیشہ اونچی آواز سے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھا کرتے تھے یہاں تک کہ آپؐ رحلت فرما گئے ۔

(۷۶) سنن دار قطنی ج ۱ ص ۳۰۴ ؛
ابن عمر بیان کرتے ہیں کہ ؛ میں نے نبی اکرمؐ ، ابو بکر اور عمر کی اقتداء میں نماز پڑھی تو یہ سب اونچی آواز سے بسم اللہ پڑھا کرتے تھے ۔

(رکوع اور سجدہ کے کلمات)

(۷۷) مصنف عبدالرزاق ج ۲ ص ۱۵۶ ؛
نبی اکرمؐ اور ابن مسعودؓ سجدہ میں " سبحان ربی الاعلیٰ وبحمدہ " پڑھتے تھے ۔

(۷۸) سنن کبریٰ البیہقی ج ۲ ص ۸۶ ؛
نبی اکرمؐ رکوع میں تین بار " سبحان ربی العظیم و بحمدہٖ " کہتے تھے اور سجدہ میں تین بار " سبحان ربی الاعلیٰ و بحمدہٖ " کہا کرتے تھے ۔

(دعاء قنوت)

(۷۹) صحیح مسلم ج ۱ ص ۱۳۷ ؛
نبی اکرمؐ صبح اور مغرب میں قنوت ادا کرتے تھے۔

(۸۰) مصنف ابن ابی شیبہ ج ۲ ص ۲۱۲ ؛
حضرت براء رکوع سے پہلے دعاء قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۸۱) مصنف ابن ابی شیبہ ج ۲ ص ۲۱۵ ؛
حضرت علیؑ قنوت کو تکبیر سے شروع کیا کرتے تھے۔

(۸۲) مصنف ابن ابی شیبہ ج ۲ ص ۲۱۷ ؛
امام محمد باقرؑ نے ارشاد فرمایا ؛ ہر وہ نماز جس میں جہری قرات ہوتی ہے اس

میں قنوت بھی ہے۔

(۸۳)مصنف عبدالرزاق ج ۳ ص ۱۱۳ ؛
حضرت علیؑ مغرب کی نماز میں
قنوت پڑھتے تھے ، وہ کچھ لوگوں اور ان کے
ساتھیوں کے خلاف دعائے ضرر کرتے تھے ،
وہ رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے تھے۔

(مٹی پر سجدہ کرنا)

(۸۴) صحیح ابن حبان ج ٦ ص ۵۳ ؛
جابر بن عبداللہ کا بیان کہ کنکریوں پر
سجدہ کیا جاتا ہے۔

(۸۵)مصنف عبدالرزاق ج ۱ ص ۳۹۷ ؛
ابوبکر زمین پر سجدہ ادا کرتے تھے۔

(۸۶)حوالہ ایضاً ؛
حضرت عبداللہ بن مسعود صرف زمین پر ہی سجدہ ادا کرتے تھے ۔

(۸۷)حوالہ ایضاً ؛
ابراہیم نخعی زمین پر سجدہ ادا کرتے تھے ۔

(۸۸)مصنف ابن ابی شیبہ ج ۱ ص ۴۳۹ ؛
حضرت مجاہد بن جبر بیان کرتے ہیں کہ زمین پر اور زمین سے بنی چیزوں (جیسے خاک شفا یا لکڑی کا ٹکڑا وغیرہ) پر سجدہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ۔

(تکبیر سے نماز ختم کرنا)

(۸۹) صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۰۴ ؛
حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ ؛ مجھے نبی اکرمؐ کی نماز پوری ہونے کا پتا تکبیر سے چلتا تھا ۔

(دو نمازیں اکٹھی پڑھنا)

(۹۰) صحیح البخاری ج ۱ ص ۱۳۷ ؛

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں ؛ نبی اکرمؐ نے مدینہ میں ہی ظہر عصر اور مغرب اور عشاء اکٹھی پڑھیں ۔

(۹۱) سنن ترمذی ج ۱ ص ۱۲۱ ؛

حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا ؛ نبی اکرمؐ نے مدینہ میں بنا کسی خوف اور بارش کے ، ظہر و عصر کو اور مغرب و عشاء کو اکٹھا پڑھا ۔

ابن عباس نے مزید فرمایا ؛ اس سے نبی اکرمؐ کا ارادہ یہ تھا کہ میری امت پر کوئی حرج نہ ہو ۔

(دو نمازیں اکٹھی پڑھنے کی فضیلت فقہ جعفریہ میں)

(۹۳)علل الشرائع ج ۲ ص ۱۰ ؛

امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا ؛ نبی اکرمؐ نے دو نمازیں جمع کر کے پڑھیں ، امت پر آسانی کرنے کے ارادے سے ۔

(۹۴)کتاب الخصال ص ۵۰۵ ؛

امیرالمؤمنینؑ نے ارشاد فرمایا ؛ دو دو نمازیں اکٹھی پڑھنے دے رزق میں اضافہ ہوتا ہے ۔

(فجر و مغرب کا وقت)

(۹۵)مصنف عبدالرزاق ج ۱ ص ۵۶۸ ؛

نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ؛ صبح کی نماز کو روشن کر کے ادا کرو ۔

(۹۶)مصنف عبدالرزاق ج ۱ ص ۵۶۹ ؛

مولا علیؑ نے مؤذن کو صبح کی نماز کے لیے فرمایا؛ روشن کرو! روشن کرو!

(۹۷)مصنف ابن ابی شیبہ ج ۱ ص ۳۶۴ ؛
نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا؛ جب روزہ دار افطار کرے اس وقت مغرب پڑھو جب ستارے طلوع ہو رہے ہوں۔

(۹۸)مسند امام شافعی ص ۱۰۴ ؛
حضرت عمر اور عثمان ، مغرب کی نماز اس وقت پڑھا کرتے تھے جب وہ سیاہ رات دیکھ لیتے تھے۔

(۹۹)سنن دار قطنی ج ۱ ص ۲۷۶ ؛
نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا؛ شفق سے مراد سرخی ہے ، لہذا جب شفق غائب ہوجائے تو نماز واجب ہے۔

!نماز! نماز!

(۱۰۰)

مجالس صدوقؒ ص ۲۶۵

امیرالمؤمنین علیؑ بن ابی طالبؑ نے ارشاد فرمایا؛

خدا کی قسم! اگر کوئی شخص سجدہ کرتا رہے، حتیٰ کہ اس کا سر سجدے میں کٹ جائے، جب تک ہم اہلبیتؑ کی ولایت کا قائل نہ ہو گا اللہ عزوجل اس سے کچھ بھی قبول نہیں کرے گا!

احقر کا فرض پورا ہوا بمدد خدا و رضائے رسولؐ و آلؑ رسولؐ.

اللہم صل علیٰ محمدؐ و آلؑ محمدؐ و العجل فرجہم

والسلام

21-03-2020

10:21am

تمام شد

بالخیر